BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

خواتین کو بااختیار بنانے کی بنیادیں

تعارف

کسی بھی قوم کی معاشی طاقت اس کی خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود اور ان کی فعال شرکت سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ جب لڑکیاں صحت مند، تعلیم یافتہ اور محفوظ ماحول میں پروان چڑھتی ہیں تو وہ بہتر طور پر سیکھنے، کام کرنے اور معاشرے میں بامعنی کردار ادا کرنے کے قابل بنتی ہیں۔ اس کے برعکس، غذائیت، صحت کی سہولتوں، تحفظ اور تعلیم تک رسائی میں کمی نہ صرف افراد کے مواقع کو محدود کرتی ہے بلکہ اس کے اثرات کمیونٹی اور معیشت تک بھی پہنچتے ہیں۔ اسی حقیقت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے حکومت ہند نے بااختیاری کے لئے زندگی کے ہر مرحلے پر مبنی نقطۂ نظر کو ترجیح دی ہے۔ جو ابتدائی بچپن سے شروع ہو کر لڑکپن اور پھر بالغ عمر تک جاری رہتا ہے۔

اس نقطہ نظر کے مرکز میں خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت ہے، جو غذائیت، دیکھ بھال، تحفظ اور مدد میں بنیادی خدمات کو مستحکم کرنے کے لیے متعدد ہدفی اقدامات نافذ کرتی ہے۔ اہم اقدامات میں غذائیت کے نتائج اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے سکشم آنگن واڑی اور پوشن

2.0، خواتین کی حفاظت، تحفظ اور بااختیار بنانے کے لیے مشن شکتی، اور بچوں کے تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے مشن وتسلیہ شامل ہیں۔ ان کے علاوہ خواتین اور بچوں کی تعلیمی اور صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وزارت تعلیم اور وزارت صحت وخاندانی بہبود کے ذریعے چلائے جانے والے پروگرام بھی ہیں۔ ان پروگراموں کا مقصد مل کر ایسے ماحول کی تعمیر کرنا ہے جہاں خواتین اور بچے صحت مند، باخبر اور محفوظ زندگی گزار سکیں اور جامع سماجی اور اقتصادی ترقی کی بنیاد رکھ سکیں۔

غذائیت اور صحت بطور بنیادی ستون

اچھی غذائیت اور مضبوط صحت کی سہولتیں ایک صحت مند اور خوشحال قوم کی تعمیر کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ حکومتِ ہند نے زچگی اور بچوں کی صحت کو ترجیحی حیثیت دی ہے، کیونکہ اچھی غذائیت سے بھرپور شہری پائیدار ترقی اور سماجی پیش رفت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

مشن موڈ اور اعداد وشمار پر مبنی اقدامات کے ذریعے حکومت بچوں، نوعمر لڑکیوں اور ماؤں میں غذائی قلت کے مسئلے سے نمٹ رہی ہے۔ اس کے تحت قد کی کمی، کم وزن، خون کی کمی اور کم پیدائشی وزن جیسے مسائل کو کم کرنے پر خاص توجہ دی جارہی ہے۔ مقامی سطح پر مربوط کمیونٹی خدمات، فرنٹ لائن نظام کی مضبوطی اور حقیقی وقت کی نگرانی کے ذریعے قابلِ پیمائش بہتری حاصل کی جارہی ہے اور ایک زیادہ صحت مند اور مضبوط نئی نسل کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔

سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0

مشن سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0 ایک مربوط غذائی معاونت پروگرام ہے جس کا مقصد بچوں (0 سے 6 سال)، نوعمر لڑکیوں، حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں میں غذائی قلت کا مقابلہ کرنا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اضافی غذائیت، ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم (ای سی سی ای)، باقاعدہ صحت کی جانچ، اور صفائی، دودھ پلانے اور تکمیلی غذائی طریقوں کے بارے میں آگاہی ایک مربوط انداز میں فراہم کی جاتی ہے۔

سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0 کے تحت قائم آنگن واڑی مراکز ضروری غذائیت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے خوشگوار ابتدائی تعلیمی ماحول بھی فراہم کرتے ہیں۔ یہاں 3 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کو کھیل پر مبنی پری اسکول تعلیم دی جاتی ہے تاکہ ان میں بنیادی صلاحیتیں، سماجی عادات اور اسکول کے لیے تیاری پیدا ہو سکے۔ اس سے پرائمری اسکول میں منتقلی آسان ہوتی ہے اور مستقبل میں تعلیم چھوڑنے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

سکشم آنگن واڑی دراصل بہتر بنیادی ڈھانچے سے آراستہ اپ گریڈ شدہ آنگن واڑیاں ہیں، جنہیں بچوں اور ماؤں کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے جدید سہولیات کے ساتھ مضبوط بنایا گیا ہے۔

پروگرام کے پوشن 2.0 حصے کا مقصد غذائی قلت میں کمی لانا اور صحت، فلاح و بہبود اور قوتِ مدافعت کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے تحت خدمات تین اجزاء کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں:

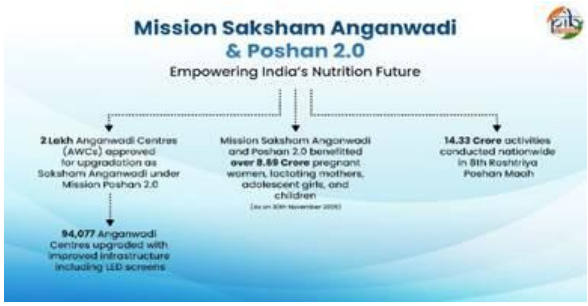

آنگن واڑی خدمات

آنگن واڑی خدمات کے تحت مستحق مستفیدین کو خدمات کا ایک جامع پیکج فراہم کیا جاتا ہے۔ اس میں اضافی غذائیت، پری اسکول غیر رسمی تعلیم، غذائیت اور صحت سے متعلق تعلیم، حفاظتی ٹیکہ کاری، صحت کی جانچ اور ریفرل خدمات شامل ہیں۔ ان میں سے حفاظتی ٹیکہ کاری، صحت کی جانچ اور ریفرل جیسی خدمات صحت سے متعلق ہیں اور یہ نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) اور سرکاری صحت کے ڈھانچے کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔ ملک بھر کے آنگن واڑی مراکز میں پوشن واٹیکا یا غذائی باغات بھی قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ پھلوں، سبزیوں، دواؤں کے پودوں اور جڑی بوٹیوں تک آسان اور کم لاگت رسائی فراہم کی جا سکے۔ اس اقدام کا مقصد متوازن غذا کی حوصلہ افزائی کرنا اور مقامی غذائی اجناس کے استعمال کو فروغ دینا ہے۔

پوشن ابھیان

پوشن ابھیان کا آغاز 8 مارچ 2018 کو کیا گیا تھا۔ یہ حکومتِ ہند کا ایک اہم پروگرام ہے جس کا مقصد بچوں، نوعمر لڑکیوں، حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کے غذائی نتائج کو بہتر بنانا ہے۔ یہ پروگرام مختلف شعبوں کے باہمی تعاون پر مبنی حکمت عملی کے ذریعے غذائی قلت کے مسئلے سے نمٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے تحت خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنایا جاتا ہے، صحت مند طرزِ عمل کو فروغ دیا جاتا ہے اور صحت، فلاح و بہبود اور قوتِ مدافعت کو سہارا دینے والا ایک مؤثر نظام قائم کیا جاتا ہے۔ حقیقی وقت میں نگرانی کے لیے پوشن ٹریکر ایپ استعمال کی جاتی ہے، جو مستفیدین کے اعداد و شمار، خدمات کی مؤثر فراہمی اور آنگن واڑی مراکز کی کارکردگی کو ٹریک کرتی ہے۔

نوعمر لڑکیوں کے لئے اسکیم (ایس اے جی)

نوعمر لڑکیوں کے لئے اسکیم کا ہدف 14 سے 18 سال کی عمر کی لڑکیاں ہیں۔ یہ اسکیم شمال مشرقی ریاستوں کے تمام اضلاع اور دیگر ریاستوں کے خواہش مند اضلاع میں نافذ کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد لڑکیوں کی صحت اور غذائیت کو بہتر بنا کر نسل در نسل منتقل ہونے والی غذائی قلت کے مسئلے کو کم کرنا ہے۔ اس کے تحت غذائی معاونت کے ساتھ ساتھ غیر غذائی سہولتیں بھی فراہم کی جاتی ہیں، جن میں آئرن اور فولک ایسڈ (آئی ایف اے) ضمیمہ، صحت کی جانچ، ریفرل خدمات، غذائیت اور صحت سے متعلق تعلیم اور ہنر مندی کے اقدامات شامل ہیں۔

پوشن بھی پڑھائی بھی

پوشن بھی پڑھائی بھی خواتین واطفال کی ترقی کی وزارت کی ایک اہم مہم ہے، جس کا مقصد آنگن واڑی مراکز کو خوشگوار ابتدائی تعلیمی مراکز میں تبدیل کرنا ہے جہاں کھیل پر مبنی تعلیم کو غذائیت کے ساتھ جوڑا جائے۔ یہ پروگرام 0 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ہے اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم (ای سی سی ای) سے متعلق سفارشات کے مطابق ہے۔ دسمبر 2025 تک 8.55 لاکھ سے زائد آنگن واڑی کارکنان اور 41,645 ماسٹر ٹرینرز کو تربیت دی جا چکی تھی۔ اس کے ساتھ آدھار شِلا (0 سے 3 سال) اور نوچیتنا (3 سے 6 سال) نصاب کو 12 علاقائی زبانوں میں پورے ملک میں نافذ کیا گیا ہے، جس کا مقصد بچوں کو صحت مند، متجسس اور اسکول کے لیے تیار بنانا ہے۔

پی ایم پوشن

پی ایم پوشن (جو پہلے مڈ ڈے میل اسکیم کے نام سے جانا جاتا تھا) کے تحت اسکولوں میں غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ پروگرام بچوں خصوصاً لڑکیوں کو بھوک سے محفوظ رکھنے، باقاعدگی سے اسکول آنے، بہتر توجہ دینے اور تعلیمی سرگرمیوں میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد دیتا ہے۔ یہ ایک مرکزی معاونت یافتہ اسکیم ہے جسے وزرات تعلیم چلاتی ہے۔ اس کے تحت سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں جماعت اوّل سے آٹھویں تک پڑھنے والے بچوں کو روزانہ ایک گرم اور غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔

کم آمدنی والے خاندانوں پر بوجھ کم کر کے اور اسکول چھوڑنے کے خطرے کو گھٹا کر، یہ اقدام لاکھوں بچوں کے لیے مسلسل تعلیم، بہتر سیکھنے اور صحت مند مستقبل کی راہ ہموار کرتا ہے۔

پردھان منتری ماتروونداناپوجنا(پی ایم ایم وی وائی)

پردھان منتری ماتروونداناپوجنا(پی ایم ایم وی وائی)ایک اہم زچگی فائدہ اسکیم ہے جو مشن شکتی کے ذیلی پروگرام سمرتھیا کے تحت چلائی جاتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت مستحق حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کو نقد مالی مدد فراہم کی جاتی ہے، خاص طور پر پہلے زندہ بچے کی پیدائش کے لیے، تاکہ اجرت کے نقصان کی تلافی ہو سکے اور ماں اور بچے کی بہتر دیکھ بھال کو فروغ دیا جا سکے۔

پی ایم ایم وی وائی 2.0 کے تحت، جو یکم اپریل 2022 سے مشن شکتی کے رہنما اصولوں کے مطابق نافذ ہے، مستحق مستفیدین کو اپنے پہلے زندہ بچے کے لیے دو قسطوں میں 5,000 روپے کی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ اس اقدام کا مقصد حاملہ خواتین اور ماؤں کو بہتر غذائیت، صحت کی دیکھ بھال اور محفوظ زچگی کی سہولتوں تک رسائی کے لیے حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

مزید برآں، بچی کے تئیں مثبت رویّہ کو فروغ دینے، پیدائش کے وقت صنفی تناسب کو بہتر بنانے اور بچیوں کے اسقاطِ حمل کی حوصلہ شکنی کے لیے، اس اسکیم کے تحت دوسرے زندہ بچے کی پیدائش کی صورت میں اگر وہ بچی ہو تو 6,000 روپے کی رقم ایک ہی قسط میں فراہم کی جاتی ہے۔

ادائیگیاں آدھار سے منسلک بینک کھاتوں میں ڈی بی ٹی کے ذریعے براہِ راست منتقل کی جاتی ہیں۔ اس اسکیم میں اسقاطِ حمل یا مردہ پیدائش کی صورت میں دوبارہ اہلیت کی بھی گنجائش موجود ہے۔ بہتر اندراج اور نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے یہ اسکیم پورے ملک میں نافذ کی جارہی ہے۔

صحت سے متعلق دیگر اقدامات

نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت تولیدی، زچگی، نوزائیدہ، بچوں اور نوعمری کی صحت کو اہم جزو کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ پروگرام خواتین اور بچوں کو جامع طبی نگہداشت فراہم کرتا ہے اور پانچ بنیادی ستونوں تولیدی، زچگی، نوزائیدہ، بچوں اور نوعمر صحت پر مبنی ہے۔ اہم اسکیمیں جیسے جننی سرکشا یوجنا اور جننی شیشو سرکشا کاریہ کرم حفوظ ادارہ جاتی زچگی کو فروغ دیتی ہیں۔ ان کے تحت حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کو نقد امداد، مفت ادویات، تشخیصی سہولتیں، خون اور خوراک فراہم کی جاتی ہے۔ خصوصاً ان ریاستوں میں جہاں کارکردگی کم ہے تاکہ زچگی اور نوزائیدہ بچوں کے خطرات کو کم کیا جاسکے۔

س 2019 میں شروع کی گئی سرکشت ماتریتوا آشواسن (سمن) زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی صحت کے لیے تمام موجودہ اسکیموں کو ایک ساتھ لاتی ہے تاکہ ایک جامع اور مربوط پہل کی جائے جو خدمات کی یقین دہانی فراہم کرے۔

اسی طرح مشن اندردھنش: ایک اہم حفاظتی ٹیکہ کاری مہم ہے جس کا مقصد بچوں اور حاملہ خواتین کے لیے مکمل ویکسینیشن کوریج حاصل کرنا ہے۔ یہ پروگرام خاص طور پر محروم اور دور دراز علاقوں پر توجہ دیتا ہے اور معمول کے ویکسین پروگرام اور اضافی مہمات کے ذریعے بچوں کی بقا اور صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

یہ اسکیمیں اجتماعی طور پر صحت کے نتائج میں اہم قومی ترقی میں حصہ ڈالتی ہیں۔ اہم کامیابیوں میں شامل ہیں:

نمونہ رجسٹریشن سسٹم (ایس آر ایس) کے ذریعہ شائع کردہ بھارت میں زچگی کی شرح اموات (2019-21) کے بارے میں خصوصی بلیٹن کے مطابق ملک کی زچگی کی شرح اموات (ایم ایم آر) میں 37 پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی ہے، جو 2014-16 میں 130 فی 100,000 زندہ پیدائشوں سے 2019-21 میں 93 فی 100,000 زندہ پیدائشوں تک پہنچ گئی ہے۔

25 مارچ 2025 کو جاری اقوام متحدہ کے انٹر ایجنسی گروپ فار چائلڈ مارٹیلٹی ایسٹیمیشن (آئی جی ایم ای) کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں پانچ سال سے کم عمر کی اموات کی شرح 48 سے گھٹ کر 28 فی 1000 زندہ پیدائشوں اور نوزائیدہ اموات کی شرح 28 سے 17 فی 1000 زندہ پیدائشوں کے درمیان 2015 اور 2023 کے درمیان گر گئی۔

یہ فوائد غذائیت، محفوظ ترسیل، حفاظتی ٹیکوں اور کمیونٹی کی نگرانی تک بہتر رسائی کی عکاسی کرتے ہیں-جو صحت مند نسلوں کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھتے ہیں۔

طویل مدتی بااختیار بنانے کے لئے تعلیم اور ہنرمندی

تعلیم ایک طاقتور ذریعہ ہے جو خاص طور پر لڑکیوں اور نوجوان خواتین کے لیے بہتر مواقع، اعتماد اور آزادی کے دروازے کھولتا ہے۔ خواتین میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں تعلیم اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ بہتر طریقے سے فیصلے کرنے کے لیے اعتماد پیدا کرنے کے قابل بھی بناتا ہے۔

حکومت ہر سطح پر لڑکیوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی کے لیے مختلف اسکیمیں، پروگرام اور اقدامات چلاتی ہے۔ ان کوششوں میں صنفی مساوات کی حوصلہ افزائی، صحت، غذائیت اور ابتدائی بچپن اور نوعمری کی تعلیم اور بچیوں کی ترقی کی حمایت، لڑکیوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی، اسکالرشپ اور ہاسٹل فراہم کرنا، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا، ہنر مندی، ایس ٹی ای ایم اور اعلی تعلیم کے لیے مدد فراہم کرنا شامل ہیں۔ یہ اقدامات زندگی بھر کی ترقی اور بااختیار بنانے کے لیے مضبوط بنیادیں بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی)

بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم، جسے وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 جنوری 2015 کو شروع کیا تھا، لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک قومی تحریک کے طور پر تیار ہوئی ہے، جس میں ذہنیت کی تبدیلی، صنفی مساوات اور کثیر شعبہ جاتی مداخلتوں پر توجہ دی گئی ہے۔ اس اسکیم کو خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت، صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت اور وزارت تعلیم کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے۔ اس نے گذشتہ برسوں میں مسلسل پیش رفت کا مظاہرہ کیا ہے:

وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی تازہ ترین ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایچ ایم آئی ایس) کی رپورٹ کے مطابق، پیدائش کے وقت جنسی تناسب (ایس آر بی) قومی سطح پر 2014-15 میں 918 (لڑکیوں فی 1000 لڑکوں) سے بہتر ہو کر 2024-25 میں 929 ہو گیا۔

وزارت تعلیم کے یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (یو ڈی آئی ایس ای +) کے اعداد و شمار کے مطابق ثانوی سطح پر لڑکیوں کے مجموعی اندراج کے تناسب (جی ای آر) میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یہ لڑکیوں کے لیے اسکول میں اعلی شرکت اور برقرار رکھنے کو ظاہر کرتا ہے۔

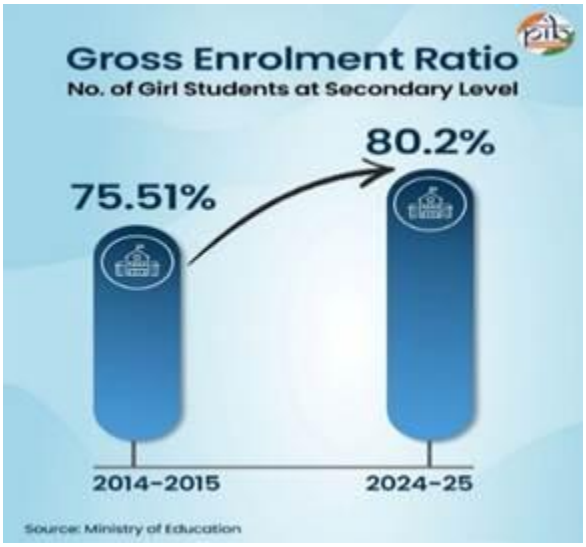

کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ (کے جی بی وی)

کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ (کے جی بی وی) سماجی و اقتصادی طور پر پسماندہ گروپوں (ایس ای ڈی جی)- جیسے ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور دیگر- خاص طور پر تعلیمی طور پر پسماندہ بلاکس میں 10 سے 18 سال کی عمر کی لڑکیوں کو محفوظ، رہائشی اسکول کی تعلیم فراہم کرتے ہیں۔ چھٹی سے بارہویں جماعت کا احاطہ کرتے ہوئے، یہ رہائشی اسکول ایک پرورش کی جگہ فراہم کرتے ہیں جہاں لڑکیاں ابتدائی سے اعلی ثانوی تعلیم تک آسانی سے سیکھ سکتی ہیں، ترقی کر سکتی ہیں اور منتقلی کر سکتی ہیں۔

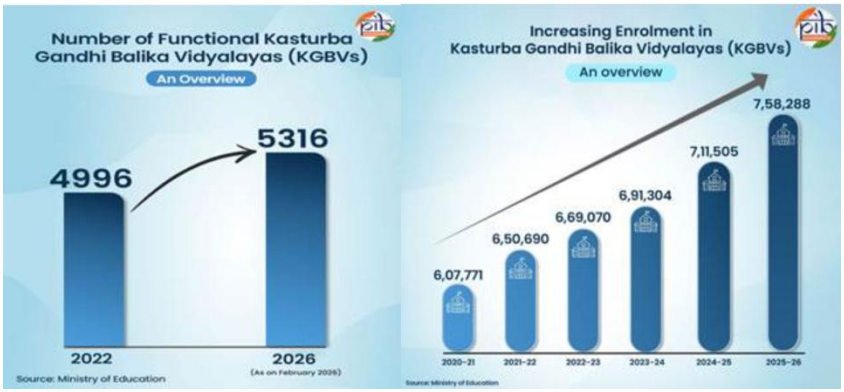

سمگرا شکشا اسکیم کے تحت وزارت تعلیم لڑکیوں کو بااختیار بنانے، انہیں ڈیجیٹل طور پر آراستہ کرنے اور ان کے سیکھنے کے نتائج کو بڑھانے کے لیے تمام کے جی بی وی اور ہاسٹلوں میں انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) لیبز اور اسمارٹ کلاس روم فراہم کرتی ہے۔ اسکولی تعلیم اور خواندگی کے محکمے نے 03.07.2024 کو تمام فعال کے جی بی وی کو سمگرا شکشا کے اصولوں کے مطابق آئی سی ٹی لیبز اور اسمارٹ کلاس رومز کے ساتھ مکمل کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے تحت، مالی سال 2024-25 میں 29 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 3,564 آئی سی ٹی لیبز اور 3,655 سمارٹ کلاس رومز قائم کرنے کے لیے 28,841.96 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

سال 2024-25 کے آغاز کے بعد پہلی بار، کے جی بی وی وارڈنز کے لیے ایک تربیتی پروگرام ڈیزائن کیا گیا ہے اور اسے ڈی ایس ای ایل نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (این آئی ای پی اے) کے تعاون سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعے وارڈنوں کے لیے تمام سرکاری زبانوں میں ان تربیتی ورکشاپس کے انعقاد کے لیے این آئی ای پی اے کے ذریعے انگریزی اور ہندی ورژن میں کے جی بی وی وارڈن ٹریننگ ہینڈ بک تیار کی گئی ہے اور اس کا ترجمہ بھی کیا جا رہا ہے۔

اعلی تعلیم میں خواتین[17]

ہندوستان میں اعلی تعلیم میں خواتین کے مجموعی اندراج کے تناسب (جی ای آر) میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو بہتر صنفی برابری کی عکاسی کرتا ہے۔ حالیہ اعداد و شمار خواتین اور لڑکیوں کی معیاری اعلی تعلیم تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے کیے گئے اہم حکومتی اقدامات کا ثبوت ہیں۔

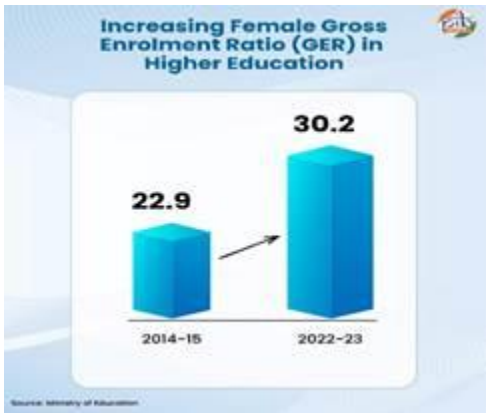

پی ایچ ڈی ڈگری میں خواتین کا اندراج

پی ایچ ڈی میں خواتین کے داخلوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سال 2014-2015 سے 2022-2023 کے دوران خواتین کے پی ایچ ڈی داخلوں میں 135.6 فیصد کا قابلِ ذکر اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 64,724 مزید خواتین محققین کا اضافہ ہوا۔ یہ اعلیٰ تعلیمی میدان میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت اور نمایاں پیش رفت کو ظاہر کرتا ہے۔

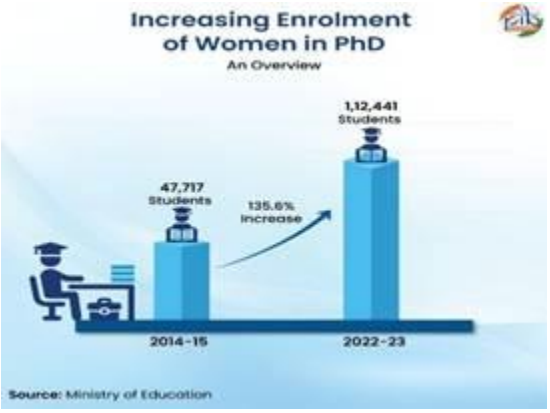

طالبات کے لیے اسکالرشپ کی اسکیمیں

مرکزی اور ریاستی حکومتوں دونوں کی طرف سے طالبات کی تعلیم کے لیے وظائف اور دیگر مراعات دی جاتی ہیں۔ مرکزی حکومت کے کچھ اہم وظائف میں شامل ہیں:

کالج اور یونیورسٹی کے طلبا کے لیے اسکالرشپ کی سنٹرل سیکٹر اسکیم

یہ وظائف وزارت تعلیم، حکومت ہند کے ذریعے ہائر سیکنڈری / بارہویں جماعت کے بورڈ امتحان کے نتائج کی بنیاد پر دیے جاتے ہیں۔ اس کا مقصد غریب خاندانوں کے ہونہار طلباء کو اعلی تعلیم حاصل کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کرنا ہے۔ اسکالرشپ کا 50 فیصد حصہ لڑکیوں کے لیے مختص ہے۔

پوسٹ گریجویٹ اسٹڈیز کے لیے قومی اسکالرشپ

نیشنل اسکالرشپ برائے پوسٹ گریجویٹ مطالعات کا آغاز 2023-24 میں کیا گیا۔ یہ ایک مرکزی شعبہ اسکیم ہے جس میں پہلے سے موجود چار پوسٹ گریجویٹ وظائف کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ہر سال 10,000 وظائف فراہم کیے جاتے ہیں، جن میں سے 30 فیصد (یعنی 3,000) خواتین کے لیے مخصوص ہیں۔ یہ وظائف اسٹیم اور ہیومینٹیز کے شعبوں کے درمیان برابر تقسیم کیے جاتے ہیں۔ منتخب طلبہ کو سالانہ 1,50,000 روپے کی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔اس اقدام کے ساتھ اعلیٰ تعلیم میں خواتین کی شرکت میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔اے آئی ایس ایچ ای کے اعداد و شمار کے مطابق، پوسٹ گریجویٹ سطح پر خواتین کے داخلوں میں 2014-15 کے 19.86 لاکھ سے بڑھ کر 2022-23 میں 32.03 لاکھ تک 61.3 فیصد اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں اعلیٰ تعلیم میں 12 لاکھ سے زائد مزید خواتین شامل ہوئی ہیں۔

اے آئی سی ٹی ای پرگتی اسکالرشپ اسکیم

سال 2014-15 سے اے آئی سی ٹی ای پرگتی اسکالرشپ نے 23 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سالانہ 10,000 اسکالرشپ (ڈپلومہ اور ڈگری کورسز میں سے ہر ایک کے لیے 5,000) دے کر تکنیکی تعلیم میں ہونہار طالبات کو بااختیار بنا رہی ہے اور اس کا دائرہ شمال مشرق اور جموں و کشمیر تک پھیلا ہوا ہے۔ 2024-25 میں، یہ 35,998 طالبات تک پہنچ گئی-جو اہم مالی مدد فراہم کرتی ہے تاکہ باصلاحیت لڑکیاں اپنی تعلیم پر توجہ دے سکیں اور بغیر کسی پریشانی کے فائدہ مند کیریئر بنا سکیں۔

وگیان جیوتی اسکیم

سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکمے (ڈی ایس ٹی) کے ذریعے چلائی جانے والی وگیان جیوتی نویں سے بارہویں جماعت کی ہونہار لڑکیوں کو-خاص طور پر دیہی علاقوں میں-ایس ٹی ای ایم کے شعبوں میں خوابوں کا تعاقب کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ اس کا مقصد ملک میں سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (ایس ٹی ای ایم) کے مختلف شعبوں میں خواتین کی کم نمائندگی کو دور کرنا ہے۔ ذاتی مشاورت، لیب کے دوروں، ورکشاپس، خواتین کے رول ماڈل کے ساتھ بات چیت، سائنس کیمپ، اور اضافی تعلیمی مدد کے ذریعے، یہ اسکیم اعتماد پیدا کرتی ہے اور ایس ٹی ای ایم کیریئر کے لیے راستے کھولتی ہے۔اس اسکیم کے آغاز کے بعد سے اب تک یہ ملک کی 35 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تقریباً 300 اضلاع میں 80,000 سے زیادہ باصلاحیت طالبات تک پہنچ چکی ہے۔اس طرح یہ پروگرام صنفی فرق کو کم کرنے اور لڑکیوں کو یہ احساس دلانے میں مدد دے رہا ہے کہ ایس ٹی ای ایم کے میدان میں ان کا بھی برابر کا حق اور مقام ہے۔

خواتین کے لئے اضافی نشستیں

ایس ٹی ای ایم میں مزید خواتین کی حوصلہ افزائی کے لیے، آئی آئی ٹی اور این آئی ٹیز میں لڑکیوں کے لیے اضافی نشستیں متعارف کرائی گئیں، جس سے خواتین کی شرکت 10 فیصد سے کم ہو کر 20 فیصد سے زائد ہو گئی ہے۔ اس نقطہ نظر نے ملک بھر کے اداروں میں انجینئرنگ اور تکنیکی تعلیم میں زیادہ صنفی تنوع کو متاثر کیا ہے۔ آئی آئی ٹی مدراس کی ودیا شکتی اسکیم جیسے پروگرام دیہی اور خواتین طلبا کو ایس ٹی ای ایم میں ترقی کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ کوششیں لڑکیوں اور خواتین کے لیے جامع، مساوی اعلی تعلیم کی طرف مسلسل پیش رفت کی عکاسی کرتی ہیں۔

نوجوان نوعمر لڑکیوں کے لیے پیشہ ورانہ تربیت کے ذریعے امنگوں کی آبیاری (نویا)

24 جون 2025 کو شروع کیا گیا، نویا (این اے وی وائی اے) خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت (ایم ڈبلیو سی ڈی) اور ہنر مندی کی ترقی اور صنعت کاری کی وزارت (ایم ایس ڈی ای) کا ایک باہمی تعاون پر مبنی اقدام ہے۔ اس کا مقصد پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا 4.0 (پی ایم کے وی وائی 4.0) کے تحت کم از کم کلاس 10 کی اہلیت کے ساتھ 16-18 سال کی نوعمر لڑکیوں کو ہنر کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ یہ پروگرام ان لڑکیوں کو ابھرتے ہوئے، غیر روایتی شعبوں جیسے ڈیجیٹل مارکیٹنگ، سائبر سیکیوریٹی، اے آئی سے چلنے والی خدمات، اور گرین جابز میں عملی پیشہ ورانہ مہارتوں کے ساتھ ساتھ زندگی کی مہارت، مالی خواندگی اور ڈیجیٹل اہلیت سے آراستہ کرتا ہے۔ اسے 19 ریاستوں کے 27 امنگوں اور شمال مشرقی اضلاع میں شروع کیا گیا تھا، اور اس کا مقصد 3,850 لڑکیوں کو تربیت دینا ہے۔ پائلٹ مرحلے میں 9 ریاستوں اور 9 اضلاع کا احاطہ کیا جائے گا۔ دسمبر 2025 تک، اس اسکیم میں 1,295 لڑکیوں کا اندراج کیا گیا ہے، جن میں سے 671 پہلے ہی تربیت یافتہ ہیں۔

تحفظ اور سلامتی: زندگی اور وقار کا تحفظ

حقیقی بااختیاری کی بنیاد تحفظ اور سلامتی ہے۔ جب خواتین اور بچے تشدد یا کسی بھی قسم کے خطرے کے خوف کے بغیر زندگی گزار سکیں، کام کر سکیں اور ترقی کر سکیں، تو وہ اپنی تعلیم، پیشہ ورانہ زندگی اور ذاتی اہداف کے حصول کے لیے آزاد ہوتے ہیں۔ حکومتِ ہند اس مقصد کے لیے مختلف ہدفی اسکیموں کے ذریعے اقدامات کر رہی ہے جو فوری مدد، ہنگامی معاونت، طویل مدتی تحفظ اور کمیونٹی کی سطح پر مثبت تبدیلی فراہم کرتی ہیں۔ ان کوششوں کا مرکز روک تھام، فوری ردِ عمل اور بحالی ہے، تاکہ صنفی بنیاد پر ہونے والے تشدد کو کم کیا جا سکے اور سب کے لیے وقار اور تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

مشن شکتی: خواتین کی حفاظت اور بااختیاری کے لیے جامع فریم ورک

مشن شکتی خواتین اور لڑکیوں کی سلامتی اور بااختیاری کے لیے وزارتِ خواتین و اطفال کی ترقی کی قیادت میں چلائی جانے والی ایک مرکزی جامع اسکیم ہے۔ اس کے تحت خواتین کی حفاظت، سلامتی اور بااختیاری سے متعلق اقدامات کو دو واضح ذیلی اسکیموں میں یکجا کیا گیا ہے۔

- سمبل – حفاظت اور سلامتی پر مرکوز
- سمرتھیا – معاشی اور سماجی بااختیاری پر مرکوز

سمبل

سمبل ذیلی اسکیم خواتین کو تشدد سے بچنے اور صحت یاب ہونے میں مدد کرنے کے لیے عملی، زمینی تحفظ کا طریقہ کار فراہم کرتی ہے۔

سمبل کے تحت کچھ اہم اجزاء میں شامل ہیں:

- ون اسٹاپ سینٹرز (او ایس سی)

سکھی مراکز (فرینڈ سینٹرز) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، یہ کسی بھی قسم کے تشدد (گھریلو، جنسی، تیزاب کے حملوں، اسمگلنگ وغیرہ) سے متاثرہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے ایک ہی چھت کے نیچے مربوط، فوری مدد فراہم کرتے ہیں۔) خدمات میں ہنگامی طبی امداد، قانونی مشاورت، پولیس کی مدد، نفسیاتی سماجی مدد، اور عارضی پناہ گاہ کے حوالہ جات شامل ہیں۔

خواتین ہیلپ لائن (181)

ایک ساتوں دن چوبیس گھنٹے دستیاب ٹول فری ایمرجنسی رسپانس سروس ہے جو کونسلنگ، معلومات اور پولیس، طبی یا قانونی مدد تک فوری رسائی فراہم کرتی ہے۔ یہ بحرانی حالات میں رابطے کے پہلے مرکز کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ ہیلپ لائن ماہانہ ہزاروں کالز کو ہینڈل کرتی ہے، فوری مدد فراہم کرتی ہے اور خواتین کو قریبی خدمات جیسے او ایس سی، شیلٹر اور قانونی مدد سے جوڑتی ہے۔

ناری عدالت

ناری عدالتیں کمیونٹی کی سطح پر قائم غیر رسمی عدالتیں ہیں جو گھریلو تشدد اور ہراسانی سے متعلق تنازعات کو مصالحت اور بیداری کے ذریعے حل کرتی ہیں۔

سمرتھیا:

سمرتھیا ذیلی اسکیم کا مقصد معاون خدمات، ہنر مندی کی تربیت اور ادارہ جاتی نگہداشت کے ذریعے خواتین کی طویل مدتی خود مختاری، مضبوطی اور عوامی زندگی میں ان کی شرکت کو فروغ دینا ہے۔

سمرتھیا کے تحت کلیدی اجزا میں شامل ہیں:

شکتی سدان: اسمگلنگ یا مشکل حالات میں بچائے گئے خواتین اور لڑکیوں کے لیے پناہ، دیکھ بھال، مشاورت، قانونی امداد اور بحالی فراہم کرنے والی ایک مربوط امدادی اسکیم۔

سکھی نواس: کام کرنے والی خواتین کے لیے محفوظ اور سستی ہاسٹل رہائش، ان کے روزگار اور نقل و حرکت میں مدد کے لیے محفوظ رہائشی سہولیات کے ساتھ۔

نیشنل کریچ اسکیم (پالنا): کام کرنے والی ماؤں کے بچوں (6 ماہ سے 6 سال) کے لیے ڈے کیئر کی سہولیات فراہم کرتی ہے، جس سے افرادی قوت میں خواتین کی شرکت ممکن ہوتی ہے۔

سنکلپ: خواتین کو بااختیار بنانے کا مرکز (ایچ ای ڈبلیو) خواتین کے لیے سرکاری اسکیموں، ہنر مندی، صلاحیت سازی اور روزی روٹی کے مواقع تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے قومی اور ریاستی سطح پر ہم آہنگی اور سہولت کاری کے طریقہ کار کے طور پر کام کرتا ہے۔

شی باکس پورٹل: خواتین کے لئے محفوظ کام کی جگہ کو یقینی بنایا

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت (ایم او ڈبلیو سی ڈی) نے 29 اگست 2024 کو ایک سنگل ونڈو، مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر جنسی ہراسانی الیکٹرانک باکس (ایس ایچ ای-باکس) کا آغاز کیا جو کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی سے متعلق شکایات کی نگرانی پر کے لیے ایک قومی سطح کا ریکارڈ (ریپوزیٹری) تیار کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، کام کی جگہ پر خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) ایکٹ، 2013 (ایس ایچ ایکٹ) کے نفاذ کی نگرانی کرنا آسان ہو جاتا ہے جو 9 دسمبر 2013 کو نافذ کیا گیا تھا۔

یہ پورٹل سرکاری، نجی، منظم، یا غیر منظم شعبوں کی خواتین کو متعلقہ داخلی کمیٹی (آئی سی) یا مقامی کمیٹی (ایل سی) کو خود بخود فارورڈنگ کے ساتھ محفوظ طریقے سے شکایات درج کرنے کے قابل بناتا ہے۔

ریئل ٹائم اسٹیٹس ٹریکنگ، کثیر لسانی تعاون، مضبوط رازداری کے تحفظات، اور تربیتی مواد اور رہنمائی کے ساتھ ایک وسائل کا مرکز، شی باکس تیزی سے ازالہ، زیادہ جوابدہی، محفوظ کام کی جگہوں، اور خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں بامعنی پیشرفت کو فروغ دیتا ہے۔

مشن وتسلیہ: بچوں کے لے مخصوص تحفظ

مشن وتسلیہ بچوں کی فلاح و بہبود اور تحفظ پر خصوصی طور پر مرکوز ایک جامع اسکیم ہے۔ یہ کمزور اور نازک حالات سے دوچار بچوں جن میں وہ بچے بھی شامل ہیں جو بدسلوکی، غفلت، اسمگلنگ یا والدین کی دیکھ بھال سے محرومی کا شکار ہوں۔ ان کو ادارہ جاتی اور غیر ادارہ جاتی نگہداشت، اسپانسرشپ، فوسٹر کیئر، گود لینے اور بعد از نگہداشت جیسی سہولیات کے ذریعے مدد فراہم کرتی ہے۔

یہ اسکیم جہاں بھی ممکن ہو خاندان پر مبنی دیکھ بھال، بحالی اور دوبارہ انضمام پر زور دیتی ہے۔

یہ چائلڈ کیئر اداروں، چائلڈ ویلفیئر کمیٹیوں، جووینائل جسٹس بورڈز، اور خصوصی گود لینے والی ایجنسیوں کے ذریعے کام کرتا ہے۔

اس کے نتائج میں ہر سال ہزاروں بچوں کو محفوظ ماحول میں رکھا جاتا ہے، جس میں کم عمری کی شادی، اسمگلنگ اور استحصال کی روک تھام پر سخت توجہ دی جاتی ہے۔

مشن وتسلیہ پورٹل بچوں کی فلاح و بہبود کے تمام نظاموں کے لیے ایک متحد کام کی جگہ کے طور پر کام کر رہا ہے۔ کیرنگز اپنانے کا پلیٹ فارم ایم وی پورٹل کے ساتھ مربوط ہے تاکہ اپنانے کے عمل کو بڑھایا جا سکے۔

تمام 36 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں چائلڈ ہیلپ لائن آپریشنل ہے، جو ہنگامی رد عمل کے لیے ای آر ایس ایس-112 کے ساتھ مربوط ہے۔ یکم جنوری 2026 تک، 728 اضلاع میں تنصیب مکمل ہو چکی ہے، جس کے ذریعے بچوں کے لیے ایک متحدہ قومی ردِ عمل کا نظام قائم کیا گیا ہے۔

یہ اقدامات - مشن شکتی (سمبل) اور مشن وتسلیہ - خواتین اور لڑکیوں کے لیے محفوظ گھر، کام کی جگہیں اور کمیونٹی بنانے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ وہ صنفی بنیاد پر تشدد کو کم کرتے ہیں، بحرانوں میں بروقت مدد فراہم کرتے ہیں، اور وقار اور مساوات کو فروغ دیتے ہیں۔ ہنگامی رد عمل، قانونی مدد، کمیونٹی کی شمولیت، اور بچوں پر مرکوز تحفظ کو یکجا کر کے، وہ خواتین اور بچوں کے لیے بے خوف زندگی گزارنے اور معاشرے میں مکمل طور پر حصہ لینے کے لیے ایک مضبوط بنیاد بناتے ہیں۔

نتیجہ: ایک مضبوط اور پائیدار مستقبل کی تعمیر

ایک مضبوط اور پائیدار مستقبل کی تعمیر

بھارت نے خواتین اور لڑکیوں کی صحت، تعلیم، حفاظت اور سلامتی کو فروغ دینے کے لیے ایک مربوط نقطۂ نظر اپنایا ہے۔ اہم جامع پروگرام جیسے سکشم انگنواڑی اور پوشن 2.0، مشن شکتی اور دیگر اسکیمیں وزارتوں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی کو یقینی بناتی ہیں، جس سے بنیادی سطح پر رسائی اور اثر کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ پوشن ٹریکر جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم شفافیت، جوابدہی اور مؤثر خدمات کی فراہمی کو فروغ دیتے ہیں۔

خواتین اور لڑکیوں کی فلاح و بہبود، تعلیم اور تحفظ میں سرمایہ کاری کر کے، یہ اقدامات خاندانوں کو مضبوط کرتے ہیں، برادریوں کی ترقی کرتے ہیں، اور انسانی سرمائے کی تعمیر کرتے ہیں۔ وہ جامع ترقی، صنفی مساوات اور طویل مدتی قومی ترقی میں براہ راست حصہ ڈالتے ہیں۔ جیسے جیسے ہندوستان آگے بڑھ رہا ہے، خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے پر مسلسل توجہ رہنا تبدیلی اور دیرپا اثرات کے حصول کے لیے مرکزی اہمیت رکھتی ہے۔

حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2100642&reg=3&lang=2
https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1703147&reg=3&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2212747&reg=3&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2082323&reg=3&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2212747&reg=3&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2113279&reg=3&lang=2

خواتین و اطفال کی ترقی کی وزارت:

https://www.poshantracker.in/statistics
https://pmmvy.wcd.gov.in/
https://missionvatsalya.wcd.gov.in/

صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت:

https://nhm.gov.in/index1.php?lang=1&level=3&lid=309&sublinkid=841
https://nhm.gov.in/index1.php?lang=1&level=2&lid=220&sublinkid=824
https://www.mohfw.gov.in/?q=en/pressrelease/india-witnesses-steady-downward-trend-maternal-and-child-mortality-towards-achievement

United Nations Children's Fund (UNICEF):

https://www.unicef.org/india/press-releases/un-report-highlights-great-strides-india-under-five-child-survival

تعلیم کی وزارت:

https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/statistics-new/UDISE%2BReport%202024-25%20-%20NEP%20Structure.pdf
https://pmposhan.education.gov.in/

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2395_XUtMv0.pdf?source=pqals
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/jan/doc2026123765001.pdf
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2310_FmCOE8.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/annex/269/AU339_sh2ONP.pdf?source=pqars
https://sansad.in/getFile/annex/266/AU1777_3tO520.pdf?source=pqars

پی ڈی ایف دیکھنے کے لئے یہاں کلک کریں

***